ایک پہاڑ اور گلہری

کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اک گلہری سے — تجھے ہو شرم، تو پانی میں جا کے ڈوب مَرے

ذرا سی چیز ہے، اِس پر غرور! کیا کہنا! — یہ عقل اور یہ سمجھ، یہ شعور! کیا کہنا!

خدا کی شان ہے ناچیز، چیز بن بیٹھیں! — جو بے شعور ہوں یوں باتمیز بن بیٹھیں!

تِری بساط ہے کیا میری شان کے آگے؟ — زمیں ہے پست مِری آن بان کے آگے

جو بات مجھ میں ہے، تجھ کو وہ ہے نصیب کہاں! — بھلا پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں!

کہا یہ سن کے گلہری نے، منھ سنبھال ذرا — یہ کچّی باتیں ہیں دل سے انھیں نکال ذرا!

جو میں بڑی نہیں تیری طرح تو کیا پروا — نہیں ہے تو بھی تو آخر مری طرح چھوٹا
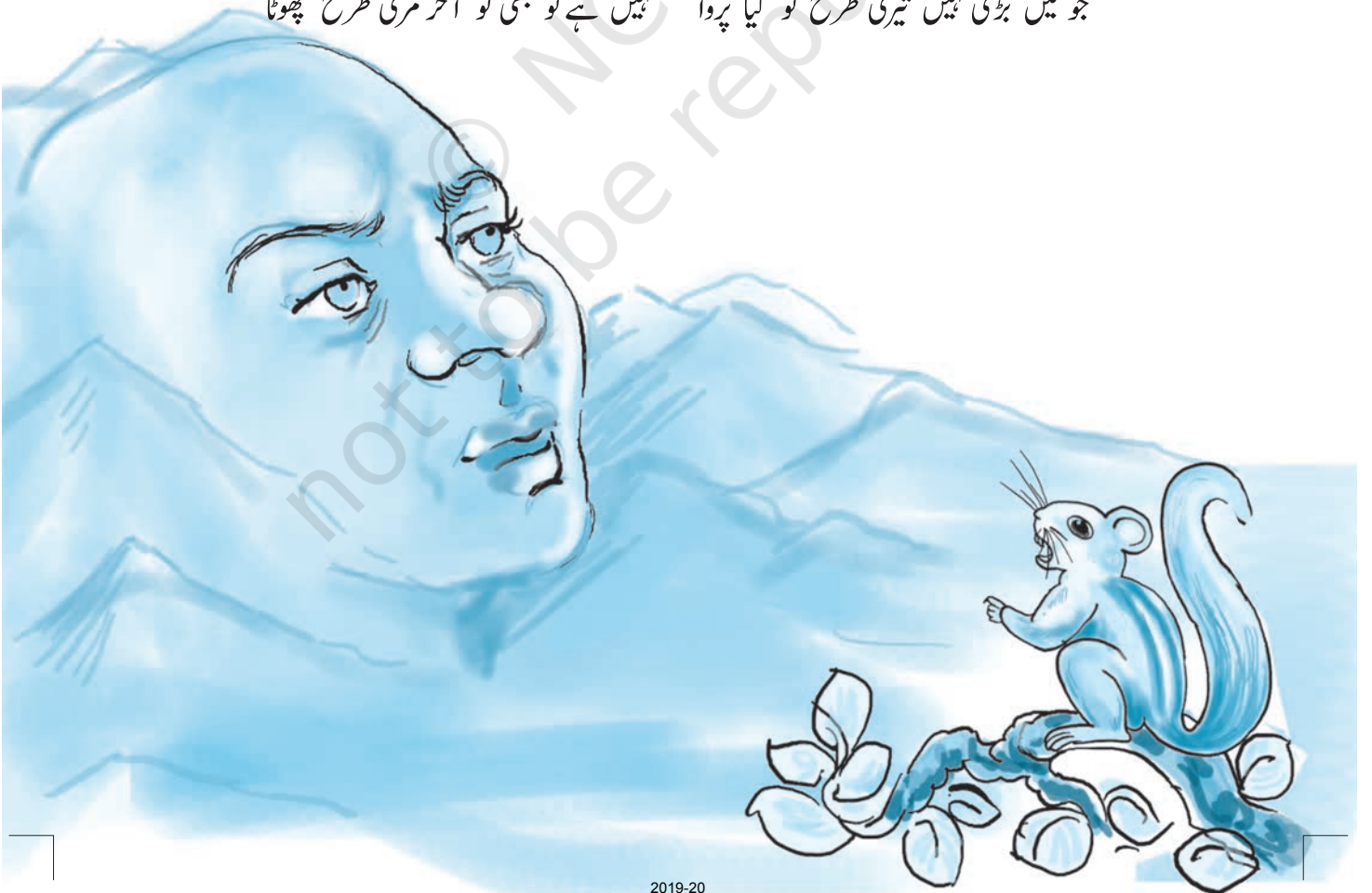
ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے — کوئی بڑا، کوئی چھوٹا، یہ اس کی حکمت ہے
بڑا جہان میں تجھ کو بنا دیا اُس نے — مجھے درخت پہ چڑھنا سِکھا دیا اُس نے
قدم اٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تجھ میں — نِری بڑائی ہے خوبی ہے اور کیا تجھ میں
جو تو بڑا ہے تو مجھ سا ہُنر دکھا مجھ کو — یہ چھالیا ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو

نہیں ہے چیز نِکّمی کوئی زمانے میں
کوئی بُرا نہیں قدرت کے کارخانے میں

اقبالؔ

معنی یاد کیجیے

غرور : گھمنڈ
شعور : سمجھ، عقل
بِساط : حیثیت
پَست : نیچا، گرا پڑا
آن بان : شان و شوکت، رکھ رکھاؤ
نصیب : قسمت، تقدیر
قدرت : طاقت، خدا کی شان
حکمت : عقل مندی، خدا کی مرضی
نِری : صِرف
ہُنر : کمال
نِکّمی : ناکارہ، جو کسی کام کی نہ ہو

سوچیے اور بتایئے

1. پہاڑ نے گلہری سے کیا کہا؟
2. پہاڑ نے اپنی بڑائی کن باتوں سے ظاہر کی؟
3. گلہری نے پہاڑ کی باتیں سن کر کیا کہا؟
4. گلہری میں کیا خوبی ہے جو پہاڑ میں نہیں ہے؟
5. خدا کی حکمت کن باتوں سے ظاہر ہوتی ہے؟

خالی جگہ کو بریکٹ میں دیے ہوئے صحیح لفظ سے بھریے

1. تجھے ہو شرم، تو ـــــــ میں جا کے ڈوب مَرے (دریا، پانی)
2. خدا کی شان ہے ناچیز چیز ـــــــ بیٹھیں (بَن، کر)
3. تِری بساط ہے کیا میری ـــــــ کے آگے؟ (آن، شان)
4. بھلا پہاڑ کہاں، جانور ـــــــ کہاں؟ (غریب، امیر)
5. نہیں ہے تو بھی تو آخر مری طرح ـــــــ (موٹا، چھوٹا)
6. ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی ـــــــ ہے (عظمت، قدرت)
7. کوئی ـــــــ نہیں قدرت کے کارخانے میں (برا، بڑا)

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے

شرم غرور شعور نصیب قدرت حکمت طاقت

واحد الفاظ سے جمع بنایئے

چیز نصیب گلہری خوبی غریب درخت جانور حکمت

ان لفظوں کے متضاد لکھیے

بےشعور باتمیز خوبی پست زمین غریب چھوٹا

مصرعوں کو مکمل کیجیے

1. ذرا سی چیز ہے، اس پر غرور! کیا کہنا ________________
2. ________________ جو بے شعور ہوں یوں باتمیز بن بیٹھیں
3. ________________ کوئی بڑا، کوئی چھوٹا، یہ اس کی حکمت ہے
4. بڑا جہان میں تجھ کو بنا دیا اس نے ________________
5. نہیں ہے چیز نِکمّی کوئی زمانے میں ________________

لکھیے

پہاڑ اور گلہری کی گفتگو اپنی زبان میں لکھیے

غور کرنے کی بات

- لفظ چیز کے معنی تو آپ جانتے ہی ہیں۔لیکن شاعر نے اس نظم میں لفظ ''ناچیز'' استعمال کیا ہے۔اس کا مطلب ہے جس کی کوئی عزّت یا حیثیت نہ ہو۔
- لفظ ناچیز انکسار اور عاجزی کا اظہار کرنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔جیسے ناچیز کی کیا مجال جو آپ کے سامنے زبان کھولے۔لفظ ''ناچیز'' کا استعمال ہمیشہ اپنے لیے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

تدریسی اشارے : اس نظم کو ڈرامائی انداز میں بھی پڑھا جاسکتا ہے۔